سوال

(189) بن بیاہی عورتوں کو نصیحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں آپ سے ایک ایسے مسئلے کے بارے میں دریافت کرنا چاہتی ہوں جو میرے اور میرے جیسی دوسری لڑکیوں سے متعلق ہے، وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر بغیر شادی کے رہنا لکھ دیا ہے، جبکہ ہم شادی کی عمر سے گزر کر مایوسی کی دہلیز پر جا بیٹھی ہیں، اس حقیقت کے باوجود کہ ہم بحمداللہ اخلاقیات کے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں اور یونیورسٹی کی سطح تک تعلیم یافتہ ہیں مگر ہمارا مقدر یہی ہے۔ مادی پہلو ایک ایسا پہلو ہے جو کسی کو ہم سے شادی کرنے کی ترغیب نہیں دیتا، کیونکہ شادی کے معاملات خاص طور پر ہمارے ملک کے حوالے سے مستقبل میں میاں بیوی کی مشارکت پر انحصار کرتے ہیں۔ برائے کرم میری اور میرے جیسی دیگر بہنوں کی راہنمائی فرمائیں اور ہمیں نصیحت سے نوازیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی سے محروم رہ جانے والی سائلہ مذکورہ جیسی عورتوں کو میری نصیحت ہے کہ وہ گڑگڑا کر، عاجزی وانکساری کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں التجا کریں کہ وہ ایسے مردوں کو ان کا مقدر بنائے جن کے دین اور اخلاق کو وہ پسند کرتا ہو۔ انسان جب صدق دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو، دعا کے آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے قبولیت دعا کی رکاوٹوں کو دور کرے تو ایسے لوگوں کے بارے میں وہ فرماتا ہے:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (البقرة 2 186)

''اور جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق دریافت کریں تو (بتا دیجئے کہ) میں بہت قریب ہوں، جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ میرے احکام قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پا جائیں۔''

نیز فرمایا:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (غافر 40 60)

''اور تمہارے رب نے فرمایا: تم مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔''

جب بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف یقین وایمان کی دولت سے مالا مال ہو کر متوجہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو شرف قبولیت سے نوازتا ہے۔ میں تو توجہ الی اللہ، اس کے حضور عاجزی و

انکساری اور بہتری کے انتظار سے بڑھ کر کسی چیز کو طاقتور نہیں سمجھتا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(وَاعْلَمْ أَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ، وَأَنَّ الْفَرَجَ مَعَ الْكَرْبِ، وَأَنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا) (رواہ احمد 1 307)

''جان لو یقینا مدد صبر کے ساتھ، خوشحالی بدحالی کے ساتھ اور آسانی تنگی کے ساتھ ہے۔''

میں اللہ رب العزت سے ان کے لیے اور ان جیسی دوسری عورتوں کے لیے دعا گو ہوں کہ وہ ان کی مشکلات کو آسان فرمائے اور ان کے لیے ایسے نیک مردوں کا انتظام فرمائے جو دین و دنیا کی بھلائی کی خاطر ان کا انتخاب کریں۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ:202

محدث فتویٰ